سوال

(466) یادگار کےلیے تصویریں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم طالب علم ساتھیوں یااپنے دوستوں کے ساتھ جب کسی جگہ سیر وسیاحت کےلیے جاتے ہیں تو محض یادگار کےلیے تصویریں بھی بنالیتے ہیں۔ان تصویروں کے بارے میں کیا حکم ہے جو محض یادگار کے طور پر بنائی گئی ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان تصویروں کے بارے میں بھی یہی حکم ہے کہ اگر یہ جاندار چیزوں کی ہوں تو یہ حرام ہیں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(ان اشد الناس عذاباًيوم القيامة المصورون)) (صحيح البخاري' اللباس باب عذاب المصورين يوم القيامة' ح: ٥٩٥٠ وصحيح مسلم' اللباس والزينة' باب تحريم تصوير صورة الحيوان____الخ' ح: ٢١٠٩ واللفظ له)

''روز قیامت سب سے زیادہ شدید عذاب مصوروں کو ہوگا۔''

نبی ﷺ نے مصوروں پر لعنت فرمائی ہے اور اگر تصویریں بے جان چیزوں مثلاً گاڑی 'ہوئی جہاز اور کھجور کے درخت وغیرہ کی ہوں تو ان میں کوئی حرج نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص355